COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS

LEGAL AID OFFICE

مجاز غیر حاضری

اکبر: جمال! آپ اداس کیوں ہو؟

جمال: بھائی! میرا صرف ایک بیٹا ہے جس کی شادی اگلے مہینے ہو رہی ہے، چونکہ میں ایک مجرم کی حیثیت سے اس جیل میں قید ہوں جبکہ میری سزا میں تین سال سے زیادہ کا عرصہ باقی ہے، مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں اسکی شادی میں شرکت نہیں کر پاؤں گا. میں کتنا بدنصیب باپ ہوں گا جو اس خوشی کے موقعے پر بھی خوشی سے محروم رہوں گا۔

اکبر: جمال! فکر نہ کرو، ایک طریقہ ہے جس کے ذریعے تم اپنے پیارے بیٹے کی شادی میں شرکت کر سکتے ہو۔

جمال: واقعی؟ کیا آپ اس بارے میں میری رہنمائی کر سکتے ہیں؟

اکبر: سندھ کے جیلوں کے نئے قوانین جنہیں سندھ پرزنس اینڈ کریکشن فیسلٹیز رولز 2019 کہا جاتا ہے کے مطابق، ایک قیدی یا اس کا رشتہ دار یا مجاز ایجنٹ قیدی کی جیل سے عارضی رہائی کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ اسے طویل مدتی یا قلیل مدتی مجاز غیر موجودگی کہا جاتا ہے۔ اس مقصد کیلئے قیدی انچارج افسر کے نام ایک خط کے ذریعے درخواست دے گا اور درخواست میں مطلوبہ چھٹی کا مقصد، حالات، مطلوبہ چھٹی کی مدت اور دیگر متعلقہ معلومات سمیت مکمل تفصیلات ہونی چاہئیں۔ لہٰذا، آپ اپنی سہولت کے مطابق ان ہدایات پر عمل کر سکتے ہیں اور شادی میں شرکت کے لیے مختصر مدت کے لیے غیر حاضری کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

جمال: کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ اس طرح کی غیر حاضری دینے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

اکبر: جیل قواعد کے رول نمبر 916 کے مطابق ، قیدی کی بیٹی یا بیٹے کی شادی کی صورت میں چھٹی کی ایسی آسانی دی جا سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل حکام کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ کسی قیدی کو ایسی غیر حاضری کی اجازت دیں۔

ہوم سیکرٹری	۲۴ گھنٹوں تک	سفر کے وقت کو چھوڑ کر
وزیر یا مشیر برائے جیل	۴۸ گھنٹوں تک	سفر کے وقت کو چھوڑ کر
چیف سیکرٹری	۷۲ گھنٹوں تک	سفر کے وقت کو چھوڑ کر
وزیر اعلی	۷۲ گھنٹوں سے زیادہ	سفر کے وقت کو چھوڑ کر

۲ خون کے رشتہ دار یعنی بھائی ، بہن ، بھتیجے ، بھانجی ، ماموں یا پھوپھی اور خالہ کی شادی کی صورت میں یہ آسانی صرف پہلے کزن کیلئے ہوگی

03

جمال: یہ زبردست معلومات ہیں! کیا ایسی کوئی کوئی اور بنیادیں بھی ہیں جن پر قیدیوں کو عارضی رہائی دی جا سکتی ہے؟

اکبر: جی ہاں، اسے سندھ جیل قواعد کے قاعدہ نمبر 917 کے تحت بیان کیا گیا ہے جہاں کسی قیدی کو جنازے میں شرکت کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ درج ذیل حکام کو جنازے میں شرکت کے لیے مجاز غیر حاضری دینے کا اختیار ہوگا

علاقے میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل	۶ گھنٹوں تک	سفر کے وقت کو چھوڑ کر
انسپکٹر جنرل	۱۲ گھنٹوں تک	سفر کے وقت کو چھوڑ کر
انتظامی محکمہ کا سیکرٹری	۲۴ گھنٹوں تک	سفر کے وقت کو چھوڑ کر
وزیر یا مشیر برائے جیل خانہ	۴۸ گھنٹوں تک	سفر کے وقت کو چھوڑ کر
چیف سیکرٹری	۷۲ گھنٹوں کی	سفر کے وقت کو چھوڑ کر
وزیراعلی	۷۲ گھنٹوں سے زیادہ۔	

04

میں آپ کو مزید بتا دوں ! ایک اور قسم کی مجاز غیر موجودگی ہے جسے طویل مدتی مجاز غیر موجودگی کہا جاتا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل معاملات میں دیا جا سکتا ہے

- بامعاوضہ ملازمت یا کمیونٹی خدمات میں حصہ لینا
- کوئی بھی قیدی جس نے ان جرائم کے لیے ہو جس کے لیے وہ ملزم ہے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ سزا پوری کی ۔
- اگر مقدمہ گرفتاری کی تاریخ سے ایک سال میں مکمل نہ ہوا ہو اور قیدی گھناؤنے جرم میں ملوث نہ ہو
- اگر قیدی عورت ہے جو گھناؤنے جرم میں ملوث نہیں۔
- جہاں خواتین ماں ہیں اور جہاں ضرورت کے مطابق مناسب جیل میں ماحول فراہم نہیں کیا جا سکتا۔
- اگر قیدی نابالغ یا کم عمر ہے اگر وہ گھناؤنے جرم میں ملوث نہیں ہے
- ہنگامی صورتحال، جنگ، وبائی امراض اور عالمگیر بیماری کی صورت میں۔

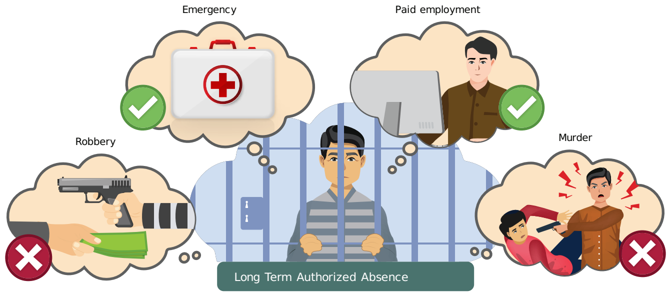

05

جمال: اور اس طویل مدتی مجاز غیر موجودگی طریقہ کار کیا ہے؟

اکبر: انچارج آفیسر طویل مدتی مجاز غیر حاضری کے لیے ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے ذریعے جیل مینجمنٹ بورڈ کو کارروائی کیلئے درخواستیں بھیجے گا۔

جیل مینجمنٹ بورڈ طویل مدتی غیر حاضری کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں کی جانچ کرے گا اور اپنی سفارشات جیل پالیسی بورڈ کو پیش کرے گا۔

جیل پالیسی بورڈ جیل مینجمنٹ بورڈ کی سفارشات پر غور کر سکتا ہے اور طویل مدتی مجاز غیر حاضری کے لیے درخواستوں کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

جنگ ، وبائی امراض اور عالمگیر بیماری کی صورت میں حکومت کو مجاز غیر حاضری دینے کا اختیار بھی حاصل ہے۔

جمال: کیا آپ کو لگتا ہے کہ مجھے میرے حق میں غیر حاضری کی اجازت مل جائے گی؟

اکبر: اس کیلئے کئی پہلوؤں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی اعلی عہدے داران افہام و تفہیم کے ساتھ جانچ پڑتال کرتے ہیں۔ یہ سندھ جیل قواعد کے قاعدہ نمبر 929 کے تحت قانون میں بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ وہ یہ ہیں غور کرنا

- یہ عام طور پر عوامی مفاد میں ہے کہ قیدی کو جیل میں رکھا جائے۔
- ممکنہ طور پر قیدی کی جانب سے عوامی تحفظ کو کوئی خطرہ لاحق ہو۔
- حراست کے دوران قیدی کا رویہ اور
- قیدی کی جسمانی حالت
- قیدی کی ذہنی حالت

جمال: یہ سب بہت تسلی بخش ہے بھائی! لیکن اگر میری درخواست مسترد ہو جائے تو میں کیا کر سکتا ہوں؟ کیا میرے پاس اس انکار کے خلاف اپیل کرنے کا موقع ہے؟

اکبر: مجاز غیر حاضری سے انکار کے خلاف اپیل اتھارٹی سے کی جا سکتی ہے جس نے مجاز غیر حاضری سے انکار کر دیا۔ جیل پالیسی بورڈ کے حکم کے خلاف اپیل وزیراعلیٰ کو کرنا پڑے گی اور جہاں وزیراعلیٰ کی طرف سے حکم منظور ہوا ہے ، اپیل کنندہ وزیر اعلیٰ کے سامنے نظر ثانی کی درخواست دائر کر سکتا ہے۔ یہ سب سندھ جیل قواعد کے قانون نمبر 931 کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔

جمال: بہت بہت شکریہ اکبر بھائی! آپ نے اس بوڑھے باپ کے کو زندگی بدلنے والی معلومات فراہم کی ہیں، ایسا باپ جس کی خواہش ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ایک بار اپنے سامنے دولہا بنتے دیکھے۔

اکبر: شکریہ کی ضرورت نہیں۔ بس اس بات کا خیال رہے کہ اگر ایک جیل پولیس افسر کی رائے کے مطابق اگر کوئی قیدی مجاز غیر حاضری اجازت نامے میں مقرر کردہ کسی شرط یا پابندی جس کی پاسداری ہر خاص و عام حالت میں ضروری ہے، اس کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے ناکام ہونے کا امکان ہے تو اس صورت میں انچارج افسر اسے واپس جیل بھیج سکتا ہے۔

جمال: کوئی حرج نہیں، اگر میری درخواست منظور ہو جاتی ہے تو میں یقینی طور پر تمام ہدایات اور شرائط کو مانوں گا اور مجھ پر عائد کسی بھی شرط اور پابندی کی تعمیل کروں گا۔

COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS

LEGAL AID OFFICE

ہیڈ آفس

Block - C, First Floor, FTC Building,
Shahrah -e-Faisal, Karachi.,

فون

ٹول فری : 0800-70806

ہیڈ آفس : 021-35390132-33

کال سینٹر آفس : 021-35308533

ای میل
info@lao.org.pk

فیس بک
@LegalAidOfficePakistan

ویب سائٹ
www.lao.org.pk

خاکہ نگار

سحر سطوت